ڈائریکٹر پولیس سندھ پولیس آفس
فون 99212639

قائد جیو فارلیفٹ کی پولیس ٹیم کے لیے IG سندھ کی جانب سے نقد انعام اور تعریفی اسناد کا اعلان

کراچی، 17 فروری 2015ء۔ حیدرآباد پولیس رینج ڈسٹرکٹ مٹیاری کے تھانہ جیو فارلیفٹ کی حدود میں پولیس مقابلہ دو خطرناک ڈاکو ہلاک، ایک کلاشنکوف اور ایک رائفل برآمد۔

سندھ پولیس ترجمان ایس پی ارم اعوان نے دفتر سے جاری ایک اعلامیہ میں بتایا کہ پولیس مقابلے میں ہلاک ہونے والے دونوں ڈاکوؤں مشمیر عرف نانگ ماچھی اور غلام نبی عرف محب ماچھی کی زندہ یا مردہ گرفتاری پر حکومت سندھ کی جانب سے دس لاکھ روپے انعام کا اعلان کر رکھا تھا۔ مذکورہ دونوں ڈکیت پولیس کو سنگین جرائم میں مطلوب تھے۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے پولیس مقابلے میں حصہ لینے والی ٹیم کو شاباش دی ہے اور انکے لیئے علیحدہ سے 5 لاکھ روپے نقد انعام اور تعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا ہے۔

کراچی 13 فروری 2015

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون: 99212639

بحریہ ٹاؤن پروجیکٹ کی جانب سے 20 شہدائے پولیس کے ورثاء میں پلاٹس اور چیک تقسیم کیے گئے۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ہونے والی ایک تقریب کے دوران بحریہ ٹاؤن پروجیکٹ کی جانب سے 20 شہدائے پولیس کے ورثیاء میں پلاٹس اور چیک تقسیم کیے گئے۔ اس واقع پر بحریہ ٹاؤن کے چیف ایگزیکٹو زین ملک کے علاوہ آئی جی سندھ غالم حیدر جمالی اور دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

تقریب سے خطاب کے دوران آئی جی سندھ نے بحریہ ٹاؤن انتظامیہ کی جانب سے شہدائے پولیس کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ورثاء کو مالی امداد دیئے جانے کو سراہتے ہوئے کہا کہ بحریہ ٹاؤن کا یہ عمل اس یقین کا اعادہ ہے کہ شہداء پولیس کے ورثاء کی فلاح و بہبود میں عوام بھی محکمہ پولیس کے شانہ بشانہ ہیں۔

تقریب سے خطاب کے موقع پر انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دنوں سابق صدر پاکستان آصف علی زرداری نے شہدائے پولیس کے ورثاء میں حکومت سندھ کے جانب سے مالی امداد پر مشتمل چیکس (CHEQUES) تقسیم کیے اور شہدائے پولیس کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے انکے ورثاء میں سے اہل افراد کو ایک کے بجائے دو (2) ملازمتیں دینے کے علاوہ مروجہ مالی امداد ایک کروڑ روپے تک کرنے کے اقدام کی وزیر اعلیٰ سندھ کو ہدایت بھی کی۔

انہوں نے کہا وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور حکومت سندھ کی جانب سے بھی کیے جانے والے اقدامات اور کاوشوں نے بھی سندھ پولیس کے افسران اور جوانوں کو ایک نیا حوصلہ اور عزم بخشا ہے۔ ان اقدامات میں سرفہرست سندھ پولیس کی تنخواہوں کو پنجاب پولیس کے مساوی کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کے ممتاز تعلیمی ادارے شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (SZABIST) نے بھی پولیس کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے شہدائے پولیس کے بچوں کو گریجویشن تک تعلیم اسکالرشپ کے تحت دینے کا اعلان کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ سندھ میں جرائم کی وارداتوں اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے اور پولیس دہشت گردوں و جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ٹارگیٹڈ آپریشن کا تسلسل نہ صرف جاری ہے۔ بلکہ بلاتفریق کاروائیوں کی بدولت صوبے میں امن امن و امان کی صورتحال پر مکمل کنٹرول کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی مذموم کاروائیوں اور گھناؤنے عزائم سے ملک اور سماج کو کھوکھلا کرنا چاہتے ہیں تاہم افواج پاکستان و پولیس ان کے سامنے ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند ہیں جو اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانا ہی اولیں فریضہ ہے چاہے اس کے لیے کتنی ہی قربانیاں دینی پڑیں کیونکہ شہادت کے رتبے پر فائز ہونا ملکی فوسز کا طرہ امتیاز ہے اور یہی انکی قربانیوں کی معراج ہے۔

اس موقع پر بحریہ ٹاؤن کے چیف ایگزیکٹو زین ملک نے کہا کہ شہداء پولیس کے ورثاء کو تنہا نہیں ہونے دیں گے۔ پولیس کے افسران و جوانوں کی جانوں کے نذرانوں کے سبب جرائم اور ٹارگٹ کلنگ میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک ریاض نے گزشتہ سال نومبر میں شہداء سندھ پولیس کو پلاٹ اور دس لاکھ روپے فی کس دینے کا اعلان کیا تھا آج کی یہ تقریب اسی اعلان کے تسلسل میں منعقد کی گئی تھی۔